5809-باریک اور شفاف لباس میں نماز ادا کرنے کا حکم

سوال

سلک اور تھوڑے بہت شفاف لباس جس کے نیچے سے جسم کی رنگت اور حجم ظاہر ہوتا ہو میں نماز ادا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو لباس اتنا شفاف اور باریک ہو کہ اس کے نیچے سے جسم کی رنگت ظاہر ہوتی ہو تو ستر چھپا ہوا نہ ہونے کی بنا پر ایسے لباس میں نماز ادا کرنی جائز نہیں ہے .

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے اس کے متعلق سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

" اگر تو مذکورہ لباس شفاف یا باریک ہونے کی بنا پر جسم کو نہیں چھپاتا تو ایسے لباس میں مرد کے لیے نماز ادا کرنا صحیح نہیں، الا یہ کہ اگر مرد اس کے نیچے پائجامہ باندھ لیے یا پھر کوئی چادر باندھے جو گھٹنے سے لیکر اس کی ناف تک ستر کو چھپا کر رکھے .

لیکن اس طرح کے لباس میں عورت کی نماز صحیح نہیں، لیکن اگر اس کے نیچے کوئی اور شمیض وغیرہ ہو جو اس کے سارے جسم کو چھپا کر رکھے .

لیکن مذکورہ لباس کے نیچے چھوٹی نیکر وغیرہ پہنی کافی نہیں ہوگی .

مرد کو چاہیے کہ اگر وہ اس طرح کے لباس میں نماز ادا کرتا ہے تو نیچے بنیان وغیرہ پہنے جو اس کے کندھوں کو ڈھانپ کر رکھے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" تم میں کوئی شخص بھی ایک کپڑے میں اس طرح نماز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کچھ نہ ہو"

متفق علیہ .

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (219/1).

لیکن اگر لباس چمڑے کو چھپاتا ہو اور اس کے نیچے سے جسم کی رنگت واضح نہ ہوتی ہو، لیکن وہ لباس نرم اور ملائم ہونے کے باعث جسم کے کسی عضوء کا حجم واضح کرے تو ایسا لباس جب تک ستر چھپانے والا ہو تو اس میں نماز ادا کرنا ممنوع نہیں .

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" ایسے لباس سے ستر چھپانا واجب ہے جو جسم کی رنگت کو بھی ظاہر نہ ہونے دے ، لیکن اگر وہ اتنا باریک ہے کہ اس کے نیچے سے جسم کی رنگت سفیدی یا سرخی ظاہر ہو رہی ہو تو اس میں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے ، کیونکہ ایسے لباس سے ستر پوشی نہیں ہوتی .

اور اگر وہ لباس ستر کی رنگت کو ظاہر نہیں ہونے دیتا ، لیکن اس کی خلقت اور بناوٹ کو ظاہر کرتا ہے تو اس میں نماز جائز ہے ، کیونکہ اس سے احتراز ممکن نہیں .

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (2/286).

واللہ اعلم.